۱۲۹۸ھ

احباب کا اعتقادِ جمیل (اللہ تعالیٰ)، مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کی آل اور اصحاب کے بارے میں

تصنیف لطیف:۔
اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

یہ خطاب فرمایا کہ) یہ وہ ہیں جنھیں خدا نے راہ دکھائی تو تو اُن کی پیروی کر۔ اور فرماتا ہے: فاتبعوا ملّة ابراھیم حنیفاً[۱] تو پیروی کر شریعتِ ابراہیم کی، جو سب ادیانِ باطلہ سے کنارہ کش ہو کر دینِ حق کی طرف جھک آیا۔

(غرض انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم الدین میں سے، ہر نبی، ہر رسول بارگاہِ عزّت جل مجدہٗ میں بڑی عزت و وجاہت والا ہے اور اس کی شان بہت رفیع، ولہٰذا ہر نبی کی تعظیم فرضِ عین بلکہ اصل جملہ فرائض ہے اور) ان کی ادنیٰ توہین مثل سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کفرِ قطعی۔ (ان میں سے کسی کی تکذیب و تنقیص، کسی کی اہانت، کسی کی بارگاہ میں ادنیٰ گستاخی ایسے ہی قطعاً کفر ہے جیسے خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنابِ پاک میں گستاخی و دریدہ دہنی۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ) اور کسی کی نسبت، صدیق ہوں خواہ مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان (حضرات قدسی صفات) کی خادمی وغاشیہ برداری (اطاعت و فرمانبرداری کہ یہ ان کے پیش خدمت و اطاعت گزار رہیں، اس) سے بڑھا کر (افضلیت و برتری درکنار) دعویٰ ہم سری (کہ یہ بھی مراتبِ رفیعہ اور ان کے درجاتِ عُلیہ میں ان کے ہمسر و برابر ہیں) محض بے دینی (الحاد و زندیقی ہے) جس نگاہِ اجلال و توقیر (تکریم و تعظیم) سے اُنھیں دیکھنا فرض (ہے اور دائمی فرض) حاشا کہ اس کے سَو حصّے سے ایک حصّہ (۱/۱۰۰) دوسرے کو دیکھیں آخر نہ دیکھا کہ صدیق و مرتضےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جس سرکارِ ابد قرار (وسترہ کار) کے غلام ہیں، اسی کو حکم ہوتا ہے ان کی راہ پر چل اور اُن کی اقتدا کئے نہ کئے (تا بہ دیگراں چہ رسد

اے عقل خبردار! یہاں مجالِ دم زدن نہیں)

عقیدۂ رابعہ ——— اعلیٰ طبقہ، ملائکہ مقربین

ان (انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے بعد اعلیٰ طبقہ ملائکہ مقربین کا ہے مثل ساداتنا وموالینا (مثلاً ہمارے سرداروں اور پیش رَو مددگاروں میں سے حضرت) جبرائیل (جن کے ذمہ پیغمبروں کی خدمت میں وحیِ الٰہی لانا ہے) و (حضرت) میکائیل (جو پانی برسانے والے اور مخلوقِ خدا کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں) و (حضرت) اسرافیل (جو قیامت کو صور پھونکیں گے) و (حضرت) عزرائیل (جنھیں قبضِ ارواح کی خدمت سپرد کی گئی ہے) و حَمَلَہ (یعنی حاملان) عرشِ جلیل، صلوات اللہ وسلامہ علیہم

---

[۱] القرآن الکریم ۳/۹۵